82089 ـ خاوند انٹرنیٹ پر عورتوں سے باتیں کرتا اور فحش ویب سائٹس کا ویزٹ کرتا اور بیوی اسے روکتی ہے

سوال

میں ایك دیندار عورت سے شادی شدہ ہوں اور ایك مسجد کا مؤذن بھی ہوں، لیكن انٹر نیٹ پر بلافائدہ اپنا وقت ضائع كرتا رہتا ہوں، اور بعض اوقات تو شیطان مجھے گمراہ كرتا ہے تو میں عورتوں سے وائس چیٹ بھی كرتا ہوں اور بعض اوقات فحش پروگرام بھی دیكھتا ہوں.
اور بعض اوقات مجھ پر نیند غالب آجاتی ہے تو میں فرضی نماز كے اوقات میں سویا رہتا ہوں، اور جب میری بیوی مجھے نصیحت كرتی ہے تو میں اس سے تنگ ہوتا اور اس پر ناراض ہوتا ہوں، اس طرح ہمارے درمیان مشكلات پیدا ہو جاتی ہیں، میں نے جو كچھ كیا ہوتا ہے اس پر توبہ و استغفار كرتا ہوں، لیكن كچھ ہی عرصہ بعد دوبارہ وہی كچھ كرنے لگتا ہوں، اور بیوی مجھے پھر نصیحت كرتی ہے تو دوبارہ مشكلات پیدا ہو جاتی ہیں.
اللہ تعالی آپ كو جزائے خیر عطا فرمائے، آپ مجھے اس سلسلہ میں كیا نصیحت كرتے ہیں، اور میری بیوی كو میرے سلسلہ میں كیا كرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جواب :

الحمدللہ:

اول:

جیسا كہ آپ نے بیان كیا ہے اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے اور آپ بلافائدہ انٹر نیٹ پر اپنا وقت ضائع كرتے ہیں، اور اس طرح آپ فحش پروگرام دیكھ كر اور عورتوں سے وائس چیٹ كے ذریعہ گناہ و معصیت كے مرتكب ہونے كے ساتھ ساتھ فرضی نمازوں كے وقت سوئے رہتے ہیں، اور اپنے كام كاج میں بھی كوتاہی كے مرتكب ہو رہے ہیں، تو آپ كے لیے انٹرنیٹ استعمال كرنے میں كوئی خیر و بھلائی نہیں، بلكہ آپ نے جو كچھ بیان كیا ہے اس صورت میں تو انٹر نیٹ استعمال كرنا ہی حرام ہوگا.

كیونكہ شرعی اصول قواعد میں یہ شامل ہے كہ وہ ذریعہ اور وسیلہ جو فساد اور خرابی تك لےجانے كا باعث بنے

اسے ختم اور بند کیا جائے، چنانچہ جو وسیلہ اور ذریعہ بھی حرام کام تك لے جانے کا باعث ہو وہ وسیلہ بھی حرام ہوگا.

آپ نے انٹر نیٹ کے بارہ میں اپنے متعلق جو کچھ بیان کیا ہے اس میں دوسروں کے لیے بھی عبرت پائی جاتی ہے جو اس مسئلہ میں سستی و کوتاہی کرتے ہیں اور اپنے آپ یا اپنے گھر والوں اور بچوں کو بےلگام چھوڑ دیتے ہیں، اور انہیں ہوش اس وقت آتی ہے جب وقت اور پانی سر سےگزر چکا ہوتا ہے.

ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو ایك نیك و صالح بیوی عطا فرمائی ہے جو خیر و بھلائی میں آپ کی معاونت کرتی اور برائی سے روکتی رہتی ہے، اور آپ کو اس خطرناك کام سے آگاہ کر رہی ہے جس میں آپ پڑ چکے ہیں.

اور آپ کا یہ سوال کرنا اس خیر و بھلائی کی دلیل ہے جو آپ کے دل میں پائی جاتی ہے، کیونکہ وہی دل زندہ ہے جو معصیت و نافرمانی کے زخموں سے درد اور تکلیف محسوس کرے، جیسا کہ ایك مقولہ بھی ہے:

میت کو زخم سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی.

دوم:

آپ پر واجب و ضروری ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے آپ اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کریں، اور جو کچھ ہو چکا اس پر نادم ہوں، اور فوری طور پر انٹرنیٹ سے مکمل طور پر بائیکاٹ کر دیں، کیونکہ انسان کے لیے وقت ہی سب سے قیمتی چیز ہے.

اور پھر جو وسائل حرام کام کی طرف لےجانے کا باعث بنیں وہ وسائل بھی حرام ہیں، ان وسائل کو ترك کرنا اور چھوڑنا اور ان سے دور رہنا ضروری ہے.

بلکہ آپ اپنے آپ کو قرآن مجید کی تلاوت اور علمی مجالس میں حاضر ہو کر نیك و صالح افراد کی صحبت اختیار کر کے مصروف رکھیں، تو آپ کو وہ کچھ سرور و خوشی اور سعادت و شرح صدر حاصل ہوگا جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی، کیونکہ جب بندہ اپنے اور اپنے خالق و مالك کے درمیان تعلقات کو صحیح کر لیتا ہے تو اس کے لیے ہر چیز صحیح ہو جاتی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (26985) اور (49670) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم:

آپ اپنی بیوی کا ضرور شکریہ ادا کریں، اور آپ کو اپنی بیوی کا مشکور ہونا چاہیے، اور اس کی ساتھ حسن معاشرت اور اچھا سلوك کرنا چاہیے، بلکہ آپ اس کی اور زیادہ عزت و تکریم کریں، کیونکہ اس کا آپ کو نصیحت کرنا اور آپ کو ان غلط کاموں سے منع کرنا آپ کے ساتھ محبت کی سچائی کی دلیل ہے کہ وہ آپ سے سچی محبت رکھتی ہے، اور اس کی بھی دلیل ہے کہ وہ ایك نیك و صالح اور متقی و پرہیزگار عورت ہے.

اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے اس نصیحت کرنے کے عمل کو جاری رکھے، اور اس گناہ و معصیت کو چھوڑنے اور اس سے دور رہنے پر آپ کی معاونت کرے، تا کہ آپ دونوں کی زندگی مشکلات سے بچ جائے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو توفیق سے نوازے اور آپ کی راہنمائی فرمائے، اور آپ کو صراط مستقیم کی راہ دکھائے.

واللہ اعلم